ایندھن کے اخراجات کے باعث ٹرانسپورٹرز کا ہڑتال کا انتباہ، 30 فیصد کرایہ بڑھانے کا مطالبہ

(نمائندہ خصوصی)

شہر کے ٹرانسپورٹرز نے ایندھن کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے باعث کرایوں میں 30 فیصد اضافہ نہ کیا گیا تو پہیہ جام ہڑتال کر دی جائے گی۔ پیر کو ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک ہنگامی اجلاس میں یہ انتباہ جاری کیا گیا۔ اجلاس میں شہر کے مختلف روٹس پر چلنے والی بسوں، ویگنوں اور چنگچی رکشوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی عبدالرشید خان نے کہا کہ ڈیزل کی قیمت گزشتہ ایک سال میں تقریباً دگنی ہو چکی ہے جبکہ کرایوں میں آخری اضافہ 18 ماہ قبل کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق ایک بس کا روزانہ خرچ اب 9 ہزار روپے سے بڑھ کر ساڑھے 17 ہزار روپے ہو گیا ہے، جبکہ آمدنی وہی پرانی سطح پر برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی تنخواہیں بھی مہنگائی کے مقابلے میں کم ہیں۔

اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 15 مئی تک حکومت کو تحریری مطالبہ پیش کیا جائے گا۔ اگر مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا تو 20 مئی سے پہیہ جام ہڑتال کی جائے گی۔ ایسوسی ایشن کے ترجمان نے کہا کہ ہڑتال کے دوران ایمبولینس اور سکول وین سروس کو استثنیٰ دیا جائے گا تاکہ عوام کو کم سے کم تکلیف ہو۔

دوسری جانب محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایک افسر نے ایسوسی ایشن کے مطالبات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کرایوں کا تعین ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے قواعد کے مطابق کیا جاتا ہے اور اتھارٹی کا اجلاس 12 مئی کو طلب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہڑتال سے گریز کیا جائے تاکہ طلبہ اور ملازمت پیشہ افراد کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(نمائندہ خصوصی)

ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے 12 نئے پرائمری سکولوں کے قیام کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اجلاس چیئرمین ضلع کونسل محترمہ نگہت شاہین کی زیر صدارت ہوا جس میں تعلیم، صحت اور پینے کے صاف پانی کے منصوبوں پر تفصیلی بحث کی گئی۔ ان سکولوں میں 480 اساتذہ کی اسامیاں بھی پُر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

محکمہ تعلیم کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب عبدالرحمٰن کاکڑ نے اجلاس کو بتایا کہ منظور شدہ سکولوں میں سے 7 لڑکیوں کے پرائمری سکول ہیں جو دور دراز کے پہاڑی علاقوں میں قائم ہوں گے۔ ان کے مطابق ہر سکول کے لیے دو کمرے، ایک برآمدہ اور بیت الخلا کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ تعمیر کا کام اگست کے آخر تک شروع ہونے کی توقع ہے۔

اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال میں 3 سکولوں کی چار دیواری مکمل کی گئی اور 9 سکولوں میں پینے کے صاف پانی کے فلٹر نصب کیے گئے۔ چیئرمین ضلع کونسل نے کہا کہ ہر یونین کونسل کے چیئرمین کو ماہانہ رپورٹ جمع کرانی ہوگی تاکہ کام کی نگرانی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سکول میں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

دوسری جانب اپوزیشن کے رکن اجلاس نے مطالبہ کیا کہ پرانے سکولوں کی مرمت کے لیے بھی فنڈز مختص کیے جائیں۔ جواب میں چیئرمین نے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ ضمنی بجٹ میں 2 کروڑ روپے اس مد میں رکھے جائیں گے۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 14 جون کو طلب کیا گیا ہے۔

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ڈائلیسز کے 12 نئے مشینوں کا افتتاح کر دیا گیا ہے۔ منگل کو ہونے والی تقریب میں ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحان صدیق نے فیتہ کاٹا۔ ہسپتال میں گردوں کے مریضوں کے لیے یہ سہولت پہلے صرف 8 مشینوں پر دستیاب تھی جس کے باعث مریض طویل انتظار کرتے تھے۔ اب روزانہ 48 مریض اضافی سیشن لے سکیں گے۔

ڈاکٹر فرحان صدیق نے کہا کہ ضلع کے دیہی علاقوں سے آنے والے مریض کرایہ اور رہائش کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے، اس لیے ضلعی انتظامیہ نے ہر تحصیل میں ڈائلیسز یونٹ قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ پہلے مرحلے میں تحصیل کوٹ سلطان اور تحصیل چک بیلا میں یونٹ رواں ماہ کے آخر تک فعال ہوں گے۔

ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر نگہت شاہین نے بتایا کہ نئی مشینوں کے ساتھ 6 نرسیں اور 2 ٹیکنیشن بھرتی کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ہر مشین پر ایک مریض کا خرچہ تقریباً 3.5 ہزار روپے ہے جو مریض خود برداشت کرتا ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کا ارادہ ہے کہ مستحق مریضوں کو مفت سہولت دی جائے۔

تقریب میں موجود مریض محمد یونس نے کہا کہ وہ ہفتے میں دو بار ڈائلیسز کراتے ہیں اور ہر بار ان کے 4 ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی مشینیں ان کے لیے بڑی سہولت ہیں۔ ہسپتال کے باہر مریضوں کی لمبی قطاریں اب کم ہونے کی توقع ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیق نے یقین دہانی کرائی کہ مشینوں کی مرمت کے لیے ایک ٹیکنیشن ہسپتال میں مستقل طور پر تعینات کیا جائے گا۔

(نمائندہ خصوصی)

ضلع کونسل کے اجلاس میں ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے 12 نئے پرائمری سکولوں کے قیام کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اجلاس چیئرمین ضلع کونسل محترمہ نگہت شاہین کی زیر صدارت ہوا جس میں تعلیم، صحت اور پینے کے صاف پانی کے منصوبوں پر تفصیلی بحث کی گئی۔ ان سکولوں میں 480 اساتذہ کی اسامیاں بھی پُر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

محکمہ تعلیم کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب عبدالرحمٰن کاکڑ نے اجلاس کو بتایا کہ منظور شدہ سکولوں میں سے 7 لڑکیوں کے پرائمری سکول ہیں جو دور دراز کے پہاڑی علاقوں میں قائم ہوں گے۔ ان کے مطابق ہر سکول کے لیے دو کمرے، ایک برآمدہ اور بیت الخلا کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ تعمیر کا کام اگست کے آخر تک شروع ہونے کی توقع ہے۔

اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال میں 3 سکولوں کی چار دیواری مکمل کی گئی اور 9 سکولوں میں پینے کے صاف پانی کے فلٹر نصب کیے گئے۔ چیئرمین ضلع کونسل نے کہا کہ ہر یونین کونسل کے چیئرمین کو ماہانہ رپورٹ جمع کرانی ہوگی تاکہ کام کی نگرانی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سکول میں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

دوسری جانب اپوزیشن کے رکن اجلاس نے مطالبہ کیا کہ پرانے سکولوں کی مرمت کے لیے بھی فنڈز مختص کیے جائیں۔ جواب میں چیئرمین نے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ ضمنی بجٹ میں 2 کروڑ روپے اس مد میں رکھے جائیں گے۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 14 جون کو طلب کیا گیا ہے۔

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ڈائلیسز کے 12 نئے مشینوں کا افتتاح کر دیا گیا ہے۔ منگل کو ہونے والی تقریب میں ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحان صدیق نے فیتہ کاٹا۔ ہسپتال میں گردوں کے مریضوں کے لیے یہ سہولت پہلے صرف 8 مشینوں پر دستیاب تھی جس کے باعث مریض طویل انتظار کرتے تھے۔ اب روزانہ 48 مریض اضافی سیشن لے سکیں گے۔

ڈاکٹر فرحان صدیق نے کہا کہ ضلع کے دیہی علاقوں سے آنے والے مریض کرایہ اور رہائش کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے، اس لیے ضلعی انتظامیہ نے ہر تحصیل میں ڈائلیسز یونٹ قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ پہلے مرحلے میں تحصیل کوٹ سلطان اور تحصیل چک بیلا میں یونٹ رواں ماہ کے آخر تک فعال ہوں گے۔

ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر نگہت شاہین نے بتایا کہ نئی مشینوں کے ساتھ 6 نرسیں اور 2 ٹیکنیشن بھرتی کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ہر مشین پر ایک مریض کا خرچہ تقریباً 3.5 ہزار روپے ہے جو مریض خود برداشت کرتا ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کا ارادہ ہے کہ مستحق مریضوں کو مفت سہولت دی جائے۔

تقریب میں موجود مریض محمد یونس نے کہا کہ وہ ہفتے میں دو بار ڈائلیسز کراتے ہیں اور ہر بار ان کے 4 ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی مشینیں ان کے لیے بڑی سہولت ہیں۔ ہسپتال کے باہر مریضوں کی لمبی قطاریں اب کم ہونے کی توقع ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیق نے یقین دہانی کرائی کہ مشینوں کی مرمت کے لیے ایک ٹیکنیشن ہسپتال میں مستقل طور پر تعینات کیا جائے گا